شامل ہیں۔ یہ سب ثابت کرتے ہیں کہ اُردو پورے ملک کی زبان ہے، مشترکہ کلچر کی ترجمان ہے۔ بدیسی نہیں ہے وغیرہ وغیرہ۔ اس لئے اُس کو ملک میں اس کا طبعی حق ملنا چاہیئے۔ ان بیانات کے بعد عدالت بغیر کسی فیصلہ کے برخاست ہوجاتی ہے۔ مقدمہ کی پوری کارروائی بڑی دلگداز ہے اس لئے اُردو کے ہر بہی خواہ کو اس کا مطالعہ کرنا چاہیئے۔

رباعیات الہام۔ از جناب ڈاکٹر رگھونندن راج سکسینہ الہام۔ تقطیع خورد۔ ضخامت ۱۱۵ صفحات۔ کتابت و طباعت بہتر۔ قیمت مجلّد عہ۔ پتہ: سب رس کتاب گھر۔ خیریت آباد۔ حیدرآباد دکن۔

ڈاکٹر صاحب کا پیشہ اگرچہ طبابت ہے مگر چونکہ شعروشاعری اور اردو زبان کا ذوق اُن کو وراثت میں ملا ہے اس لئے پیشہ کی گوناگوں مصروفیتوں میں وہ شاعری کے لئے بھی وقت نکال لیتے ہیں۔ چنانچہ یہ کتاب اُن کی رباعیات کا مجموعہ ہے۔ رباعیاں اخلاقی۔ قومی۔ قومی اور رومانوی ہر قسم کے مضامین پر مشتمل ہیں۔ کلام میں پختگی اور کہنہ مشقی پائی جاتی ہے۔ مگر صحتِ زبان کی طرف مزید توجہ کرنے کی ضرورت ہے۔ مثلاً یہ مصرعے اصلاح طلب ہیں۔

(۱) ہیں آپ کا جان و دل سے وابستہ ہوں (ص ۲۹)

(۲) ہوں دست کشِ حرص ہوائے دنیا ″

(۳) قبل اس کہ حس سلب ہو اور ہوش غیب (ص ۳۰)

(۴) اس سے ہیں کچھ کہا نہ اس سے بولا (ص ۳۱)

(۵) میرا تو ہر ایک سمت دیوانہ ہے (ص ۳۲)

ڈاکٹر محی الدین زور نے اس پر مقدمہ لکھا ہے جس میں شاعر سے اپنے تعلقات اور اُن کے خاندانی حالات پر روشنی ڈالی ہے۔ پھر حضرت امجد حیدرآبادی کے قلم سے بھی ایک تقریب ہے۔

ایک زندگی ایک صدی۔ از جناب تاجور سامری۔ تقطیع خورد۔ ضخامت ۲۰۸ صفحات، کتابت وطباعت بہتر۔ قیمت مجلد تین روپیہ۔ پتہ کتب خانہ انجمن ترقی اردو۔ جامع مسجد۔ دہلی۔

پنڈت برجموہن دتاتریہ کیفی اُردو زبان کے نامور محقق، ادیب و شاعر اور مصنف تھے اور کوئی شبہ نہیں کہ ان